تصویرستان کی پیش کش

دل کی کہانی

قیمت ایک آنہ

ملنے کا پتہ: آزاد بکڈپو نمبر ۱۰۰ گاندھی گلی فتحپوری دھلی ۶

# شمع ہے

نمبر ۱- انصاف ترا دیکھا اے ساقی مے خانہ
ہم بیٹھے رہے پیاسے چھلکا کیا پیمانہ

ہم تذکرہ کرتے تھے دُنیا کی جفاؤں کا-
کیوں تم نے نظر بدلی کیوں کہہ دیا دیوانہ

خود اوڑھ لیا ہم نے الزام محبت کا
دیکھا نہ گیا ہم سے ان آنکھوں کا شرمانا

کافی ہے تعارف یہ اے شمع سرِ محفل
ہے کام میرا جلنا اور نام ہے پروانہ

نمبر ۲- وہ سادگی کہیں اسے دیوانگی کہیں
اُن کا بڑھا جو ہاتھ یہاں دل لٹا دیا

پہلے پہل کے درد کی لذت نہ پوچھئے
اُٹھی جو دل میں ہوک تو میں مسکرا دیا

یہ کون سوچتا ہے کہ سجدہ قبول ہو
یہ کون دیکھتا ہے کہاں سر جھکا لیا

آنچل کی اوٹ ہو کہ ہوا اب نصیب میں
میں نے چراغ آج ہوا میں جلا دیا

وہ سادگی کہیں اسے دیوانگی کہیں
اُن کا بڑھا جو ہاتھ یہاں دل لٹا دیا۔

نمبر ۳۔ آپ سے پیار ہوا جاتا ہے۔ کھیل دشوار ہوا جاتا ہے
تم نے کیوں پیار سے دیکھا مجھکو۔ درد بیدار ہوا جاتا ہے
اس تمنا میں کہ تم دوگے مزا۔ دل گنہگار ہوا جاتا ہے
نمبر ۴۔ میرے محبوب تجھے پیار کروں یا نہ کروں
پیار ہو جائے تو اقرار کروں یا نہ کروں
میں ہوں تصویرِ خزاں تو ہے بہاروں کی بہار
بس یہی اس کے ہوا سارے ہی رشتے بے کار
ایسے رشتہ کا بھی اظہار کروں یا نہ کروں۔ میرے.....
چین لینے نہیں دیتا دل ناکام مجھے
دیگا کلہے کو وفا کا کوئی انعام مجھے
کسی انعام پہ اصرار کروں یا نہ کروں۔ میرے.....
کچھ نہ کہنے پہ بھی ہر بات کہا کرتا ہے
اے کہ تو دل سے بھی نزدیک رہا کرتا ہے
دور سے بھی ترا دیدار کروں یا نہ کروں۔ میرے.....
نمبر ۵۔ مست آنکھوں میں شرارت کبھی ایسی تو نہ تھی
یوں ہی شرمانے کی عادت کبھی ایسی تو نہ تھی
کوئی بجلی ہے کہ نس نس میں جو لہراتی ہے
مجھے کیا جانے کہاں لے کے اڑی جاتی ہے
شوخ انگڑائی قیامت کبھی ایسی تو نہ تھی۔ مست...

دل دھڑکتا ہے تو چہرہ پہ نکھار آتا ہے
وہ تو وہ ہیں مجھے اپنے پہ بھی پیار آتا ہے
جیسی اب ہے میری حالت کبھی ایسی تو نہ تھی۔ مست...

بہکی بہکی نظروں کا سلام آتا ہے
دلِ بے تاب ٹھہر اُن کا پیام آتا ہے
ہے جواب مجھ پہ عنایت کبھی ایسی تو نہ تھی۔ مست...

نمبر ۶۔ شگفتگی کا، لطافت کا شاہکار ہو تم
فقط بہار نہیں حاصلِ بہار ہو تم
لطافتوں کی تمنا نزاکتوں کی مراد
غرورِ کلیوں کا پھولوں کا انکسار ہو تم

جسے ترنگ میں فطرت نے گنگنایا ہے
وہ بھیرویں ہو، وہ دیپک ہو، وہ ملہار ہو تم
تمہارے جسم میں خوابیدہ ہیں ہزاروں راگ
نگاہ چھیڑتی ہے جس کو وہ ستار ہو تم

جسے اٹھا نہ سکے جستجو وہ موتی ہو
جسے نہ گوندھ سکے آرزو وہ ہار ہو تم
جسے نہ گوندھ سکے عشق وہ پہیلی ہو
قرار چھین لیا جس نے وہ قرار ہو تم

خدا کرے کسی دامن میں جذب ہو نہ سکیں
یہ میرے اشک حسیں جن سے آشکار ہو تم

نمبر ۷۔ دھڑکتے دل کی تمنا ہو میرا پیار ہو تم
مجھے قرار نہیں جب سے بے قرار ہو تم
کھلاؤ پھول کسی کے کسی چمن میں رہو
جو دل کی راہ میں گذری ہے وہ بہار ہو تم
نہ ہے نصیب عطا کی جو درد کی سوغات
وہ غم حسین ہے جس غم کے ذمہ دار ہو تم
چڑھاؤں پھول یا آنسو تمہارے قدموں میں
میری وفاؤں کی الفت کی یادگار ہو تم۔ دھڑکتے...

نمبر ۸۔ یاس کے در پہ جھکا جاتا ہے سر آج کی رات
نیند کیا، موت نہ آئے گی اِدھر آج کی رات
عشق کی گود میں ہے حسن کا سر آج کی رات
چاند سے کہہ دو کہ دیکھے نہ اِدھر آج کی رات
بالم دور جیسے سمٹے سے نظر آتے ہیں۔!
قبر سے تنگ ہوا جاتا ہے گھر آج کی رات
تم جو آئے ہو تب آیا ہے بہاروں کا پیام
رشک جنت نظر آنے لگا گھر آج کی رات
کتنی ویران ہے سنسان ہے دنیا میری
دل کی دھڑکن سے بھی لگنے لگا ڈر آج کی رات
دل بیتاب مچلتا ہے مچل جانے دو
آج کی رات ہماری ہے نہ ڈر آج کی رات

دلِ ناکام یہ عالم تیری مایوسی کا
پھیر لی جیسے خدا نے بھی نظر آج کی رات

نمبر ۹۔ اس جرم پر کہ ہم نے چاہا تھا مسکرانا
مرنے نہ دے محبت جینے نہ دے زمانا
ہم بے تعلقی کی رسمیں نبھاہ دیں گے
پر تم نہ یاد کرنا۔ پر تم نہ یاد آنا
یہ سوچ کر بجھا دی خود شمع آرزو کی
شاید ہو روشنی میں مشکل نظر ملانا
جب اشک پی لیے ہیں جب ہونٹ بھی لے لئے ہیں
تب پوچھتی ہے دنیا مجھ سے میرا فسانہ۔ پر تم...

نمبر ۱۰۔ دل غم سے جل رہا ہے جلے پر دھواں نہ ہو
ممکن ہے اس کے بعد کوئی امتحاں نہ ہو
دنیا تو کیا خدا سے بھی گھبرا کے کہہ دیا۔ وہ مہرباں نہیں تو کوئی مہرباں نہ ہو
لوٹا خوشی نے آگ لگائی بہار نے۔ برباد اس طرح بھی کسی کا جہاں نہ ہو
اب تو وہیں سکون ملیگا مجھے جہاں۔ یہ سنگدل زمین نہ ہو آسماں نہ ہو

نمبر ۱۱۔ دل گیا تو گیا دلربا مل گیا
آپکا آسرا مل گیا۔ پیار کو بھی خدا مل گیا
جلنا تھا یہ نفرت کا مارا جہاں۔ آپ ہوتے نہ پاتے زمیں آسماں
روشنی کا اندھیرے میں گھٹ جائے دم۔ چاند جلنے نہ لگے چکوری کا غم
پھول سے دور رہ جو ذرا پڑا تلملائے۔ شمع تک اڑ کے پروانہ کیسے دل جلے

گر گئی کام چپکے سے نیچی نظر ہو گیا دل دھڑکنے کی دل کو خبر
درد کو ایک درد آشنا مل گیا - دل گیا تو گیا . . . . . . .

لے کے ارمان کے دن مرادوں کی رات
غم کی دنیا میں آئی خوشی کی برات

ہوتی جاتی ہیں آباد تنہائیاں
دل کے نزدیک بجتی ہیں شہنائیاں

انکھڑیوں میں مہکنے لگے سوئیں - آرزوئیں بنی جا رہی ہیں دلہن
زندگی لے چلی ہے نئی راہ پر - لگ نہ جائے کہیں تجھ کو میری نظر
تھا جو قسمت میں اس سے سوال گیا - دل گیا تو گیا . . . .

آکے مجھ کو سجائے سنوارے کوئی
گوندھ دے مہکی زلفوں میں تارے کوئی

رہ نہ جائے کمی حسن کی شان میں
ٹانک دو چاند تارے گریبان میں

ہوں تمنائیں پوری دعائیں قبول
مسکرائیں ہتھیلی پہ مہندی کے پھول

ہار نازک سی گردن میں دل میں بہار
ہو مبارک محبت کو سولہ سنگار

دل گیا تو گیا دلربا مل گیا - آپکا آسرا . . .

ختم شد -

# پُراسرار غضب کے جاسوسی ناول

| | | | |
|---|---|---|---|
| جانباز جاسوس | 1/4/- | خومنچو کا سایہ | 4/-/- |
| " دوسرا حصہ | 1/4/- | خومنچو کی بیٹی | 4/-/- |
| تین نقاب پوش | 1/-/- | ڈاکٹر خومنچو | 3/-/- |
| دہلی کے عیاش | 1/-/- | ڈاکٹر خومنچو کا انتقام | 3/-/- |
| خونی نشان | 1/-/- | سمندری ڈاکو | 1/-/- |
| ڈاکو شمشاد | 1/-/- | باپ کا قاتل | 1/-/- |
| خونی شہزادہ | 1/-/- | خونی چھتری | 1/-/- |
| بہادر ٹارزن | 1/8/- | تین ڈاکو | 1/-/- |
| چینی فرشتہ | 1/4/- | دس لاشیں | 1/12/- |
| جادوگر جاسوس | 1/4/- | خونی کھنڈر | -/12/- |
| جادوگر حسینہ | 1/4/ | سراغرساں | -/12/- |
| موت کا مینار | 1/4/- | گردش دوراں | 3/8/- |
| خونی چراغ | 1/8/- | چلتا پرزہ | 1/8/- |

سنہرے شہر میں ٹارزن 1/8/-

## آزاد بکڈپو نمبر ۱۰۷ گاندھی گلی فتحپوری دہلی

(آزاد پریس (8))